سوال

نماز فجر میں نیند کا غلبہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنوا لا تَقرَبُوا الصَّلوٰةَ وَأَنتُم سُكـٰرىٰ حَتّىٰ تَعلَموا ما تَقولونَ ‌ ‌ ‌ ‌ ٤٣ ... سورة النساء

"مومنو! جب تم نشہ کی حالت میں ہو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ۔"

کیا اس آیت میں ہمارے وہ بھائی بھی داخل ہیں' جو نماز فجر کے لئے اس حال میں آتے ہیں۔ کہ ان پر نیند کا غلبہ ہوتا ہے؟ آپ اپنے ان بھائیوں کو کیا نصیحت کریں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں اپنے ان بھائیوں کو جو نماز فجر کے لئے نیند کے شدید غلبہ کی حالت میں آتے ہیں یہ نصیحت کروں گا کہ وہ رات کو جلد سو جایا کریں کیونکہ اگر وہ رات کو جلدی سو جایا کریں گے تو ان کی نیند پوری ہو جائے گی اور نیند کا یہ شدید غلبہ ختم ہو جائے گا جس کی وجہ سے انہیں یہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ وہ اپنی نماز میں کیا کہہ رہے ہیں۔ اس مسئلہ کا بس یہی حل ہے کہ وہ رات کو جلد سو جایا کریں۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص493